ملاقات کے آداب ، سلام کو رواج دینے اور حسین معاشرہ کے قیام کے بارے میں زریں نصائح

اگر جنت نظیر معاشرہ قائم کرنا ہے تو ایک دوسرے کو سلام کیا کرو

ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس شعار کو اتنا رواج دے کہ یہ ہر احمدی کی پہچان بن جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ستمبر 2004ء بمقام زیورچ سوئٹزرلینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 ستمبر 2004ء کو زیورچ سوئٹزرلینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے ملاقات کے آداب اور سلام کو رواج دینے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کارواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ کا افتتاح بھی ہو گیا۔

حضور انور نے سورۃ النور کی آیات 28`29 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام بھیج لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور اگر تم ان (گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں (اس کی) اجازت دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو تمہارے لئے یہ بات زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو۔ خوب جانتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر معاشرے میں ملنے جلنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔ اچھے ملنے والوں کو اچھے اخلاق کا مالک سمجھا جاتا ہے لیکن جو اچھی طرح سے نہ ملے اس سے ناراضگی کا اظہار کیا جاتا اور اسے بڑا بد اخلاق کہا جاتا ہے۔ پھر مختلف معاشروں میں ملاقات کے مختلف طریق ہیں لیکن دین حق کا طریق یہ ہے کہ دوسرے کو سلام کہو اور سلامتی کی دعا دو۔ اس سے محبت اور پیار کی فضا پیدا ہو گی۔ جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں حسین معاشرے کو قائم کرنے اور آپس کے تعلقات کو بہتر رکھنے کی نصائح کی گئی ہیں کہ جب اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں جاؤ تو اجازت لے کر جایا کرو۔ اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ اور اجازت لینے کیلئے اونچی آواز میں سلام کہا کرو۔ جنت میں بھی اللہ کی پاکیزگی بیان کرنے کے بعد دوسری اہم بات جو تم کرو گے وہ ایک دوسرے پر سلامتی بھیجنا ہو گا۔ اس لئے یہاں بھی اگر جنت نظیر معاشرہ قائم کرنا ہے تو ایک دوسرے پر سلام بھیجا کرو۔ آنحضرت ﷺ ارشاد ہے کہ آپس میں سلام کہنے کو رواج دو یعنی جس طرح منہ سے سلام کہہ رہے ہو تمہارے دل سے بھی اپنے بھائی کیلئے دعائے خیر نکل رہی ہو اس طرح عداوت اور حسد کی بیماری بھی ختم ہو جائے گی۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ خدمت میں ایک شخص آیا اس نے **السلام علیکم** کہا تو آپ نے جواب دیا اور فرمایا کہ اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔ پھر ایک دوسرا شخص آیا اس نے **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہا۔ آپ نے جواب دیا اور فرمایا اس کو بیس گنا ثواب ملے گا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اس نے **السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ** کہا تو آنحضرت ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا اس کو تیس گنا ثواب ملے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومن جن باتوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گا اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ اے لوگو سلام کو رواج دو۔ ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں۔ اگر ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں احمدی اکٹھے ہوں وہاں سلام کو رواج دیں خاص طور پر ربوہ اور قادیان میں نیز جہاں بھی احمدی آبادیاں ہیں وہاں بھی سلام کو رواج دینا چاہئے۔ بچوں اور خصوصاً واقفین نو بچوں کو اس کی عادت ڈالنی چاہئے کہ گھر میں آتے جاتے سلام کہا کریں۔

حضور انور نے جماعت کے عہدیداران کو بھی توجہ دلائی کہ ہر آنے والے کو خوش آمدید کہیں آرام اور تسلی سے ملیں۔ کرسی سے اٹھ کر ملیں۔ مصافحہ کریں اور غور سے اس کی بات سنیں۔

احباب جماعت کو حضور انور نے نصیحت کی کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس شعار کو اتنا رواج دیں کہ ہر احمدی کی پہچان بن جائے۔ مغرب کے معاشرے میں بھی سلام کہا کریں اور اس کا مطلب بھی بتا دیا کریں تاکہ دین حق کی خوبیاں انہیں پتہ لگیں اس سے دعوت الی اللہ کے رستے بھی کھلیں گے۔ اور باہمی محبت واخوت کے رشتے بھی مضبوط ہوں گے۔ آنحضرت ﷺ ارشاد ہے کہ سوار پیدال کو۔ پیدل بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہا کریں حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں ہر جگہ پاک دل کے ساتھ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعائیں دینا شروع کر دیں تو بہت جلد ان دعاؤں کی وجہ سے احمدیت کی آپ ترقی دیکھیں گے۔ انشاء اللہ